بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں MetaGlasses کے ذریعے دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ سننے میں آرہا ہے کہ آنے والے رمضان میں Meta Glasses پہن کر تراویح میں بغیر غلطی کے قرآن سنانا ممکن ہوگا، اگر ایسا ہوا، تو اس طرح نماز میں قرآن دیکھ کر پڑھنے کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

نماز میں Meta Glasses پہن کر اس میں قرآنِ پاک دیکھ کر تلاوت کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی، کیونکہ احناف کے نزدیک خواہ نمازِ تراویح ہو یا کوئی اور، بہر صورت نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر تلاوت کرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ نماز فاسد ہونے کی وجہ فقہائے کرام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ نمازی جب قرآنِ پاک میں دیکھ کر تلاوت کرے گا، تو گویا وہ قرآنِ پاک سے سیکھ کر تلاوت کرے گا، اور نماز میں غیر سے سیکھنے کا عمل نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ یہی علت نماز میں Meta Glasses پہن کر اس میں قرآنِ پاک دیکھ کر سنانے میں بھی پائی جاتی ہے۔ لہٰذا Meta Glasses پہن کر، تراویح میں قرآنِ پاک دیکھ کر سنانے سے تراویح کی نماز نہیں ہوگی۔

درمختار میں ہے "(وقراءته من مصحف) ای: ما فیه قرآن (مطلقا) لانه تعلم" ترجمہ: مصحف یعنی جس میں قرآن لکھا ہے، اس سے دیکھ کر تلاوت کرنا مطلقاً مفسد نماز ہے، کیونکہ یہ سیکھنا ہے۔

"لانه تعلم" کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمۃ ردالمحتار میں فرماتے ہیں: "ذکروا لابی حنیفة فی علة الفساد وجهین، احدهما ان حمل المصحف والنظر فيه وتقليب الاوراق عمل كثير، والثانی انه تلقن من المصحف فصار کما اذا تلقن من غيره، وعلى الثانی لا فرق بين الموضوع والمحمول عنده وعلى الاول يفترقان، وصحح الثانی فی الکافی تبعا للسرخسی" ترجمہ: علمائے کرام نے نماز فاسد ہونے کے متعلق امام اعظم علیہ الرحمۃ کے موقف میں دو علتوں کو ذکر فرمایا ہے، ان میں سے ایک یہ کہ قرآن پاک اٹھانا، اس میں دیکھنا، اس کے اوراق پلٹنا عمل کثیر ہے، اور دوسری علت یہ ہے کہ یہ قرآن پاک سے سیکھنا ہے، لہٰذا یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی اور سے سیکھے، دوسری علت کی بنا پر سامنے رکھے ہوئے اور اٹھائے ہوئے قرآن مجید میں کوئی فرق نہیں ہوگا اور پہلی علت میں فرق واقع ہوگا، دوسری علت کو کافی میں امام سرخسی کی اتباع کرتے ہوئے صحیح قرار دیا ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 2، ص 463، 464، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوٰی امجدیہ میں ہے "اگرچہ مصحف شریف کی طرف نظر کرنا عبادت ہے مگراس میں دیکھ کر پڑھنا خارج سے تعلم ہے اوریہ منافی نماز جیسے زبان سے حالت نماز میں امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی، اگرچہ یہ دونوں عبادت ہیں مگرچونکہ منافی نماز ہیں لہذا نماز فاسد۔" (فتاوی امجدیہ، ج 1، حصہ 1، ص 185، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5188

تاریخ اجراء : 24 محرم الحرام 1448ھ/10 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net